مغربی پاکستان جانور ذبح کنٹرول ایکٹ ۱۹۶۳ء.

مغربی پاکستان ایکٹ نمبر. III ۱۹۶۳ء.

(۱۷،اپریل ۱۹۶۳ء)

فہرست.

تمہید.

دفعات.

۱. مختصر عنوان،وسعت،ابتداء.

۲. تعارف.

۳. جانوروں کے ذبح کرنے پر ممنوعات.

۴. مویشی خانہ/گاڑے کا معائنہ کرنا.

۵. جانوروں کے اسقاط حمل پر پابندی.

۶. مستثنی کرنے کا اختیار.

۷. اختیار برائے داخلے اور تلاشی لینا.

۸. سزا.

۹. ضبط کرنا.

۱۰. اطلاع دینے والے کے لیے انعام.

۱۱. ضوابط.

۱۲. منسوخی ایکٹ نمبر LXVI ۱۹۵۰ء.

مغربی پاکستان جانور ذبح کنٹرول ایکٹ ۱۹۶۳ء.

مغربی پاکستان ایکٹ نمبر. III ۱۹۶۳ء.

(۱۷،اپریل ۱۹۶۳ء)

ایکٹ.

مفید جانوروں کوذبح کرنے سے روکنااوردوسرے جانوروں کے ذبح کوقاعدے کےاندرلانا.

تمہید:

مصلحت ہے کہ مغربی پاکستان میں مفید جانوروں کوذبح کرنے سے روکنا،اوردوسرے جانوروں کے ذبح کوقاعدے کےاندرلایاجائے.

یہ قانون مندرجہ ذیل ہے.

ا. **مختصرعنوان،آغازوسعت:**

(ا) اس ایکٹ کومغربی پاکستان جانوروں کے ذبح کنٹرول ایکٹ کہاجائے گا.

(۲) یہ سارے خیبرپختونخوااورقبائیلی علاقہ جات میں لاگوہوگا.

(۳) یہ دفعات اب سے لاگوہونگے اور باقی دفعات،شقات ایسے جگہ/علاقے اوروقت پرلاگو ہونگے، جہاں پرحکومت اپنے مراسلہ میں اس کی وضاحت کریں.

۲. تعارف:

اس ایکٹ میں سیاق عبارت، فقرائے عبارت کو اسطرح کے معنی میں استعمال کیا جائے جیسے یہاں پر کہا ہے.

(i) ''جانور'' سے مطلب بیل، گائے، بھینس، بھینسا، بکری، بھیڑ ہر عمر کے.

(ii) ''مردہ گوشت'' سے مطلب جانور کا مردہ گوشت.

(iii) ''ناکارہ جانور'' سے مطلب ایسا جانور جو کہ سواری اور نسل کشی دونوں کے لیے ناکارہ ہوں.

(iv) ''حکومت'' سے مطلب حکومت آف خیبر پختونخوا.

(v) ''حاکم مقامی'' سے مطلب مقامی لوکل کونسل جو کہ (ایکٹورل کالج ایکٹ ۱۹۶۴ء) ایکٹ نمبر IV آف ۱۹۶۴ء) یا میونسپل کمیٹی جو کہ اس وقت نافذ العمل میونسپل قانون کے اندر بنایا جائے یا کنٹونمنٹ بورڈ جو کہ کنٹونمنٹ ایکٹ (۱۹۲۴ء آف II) کے اندر بنایا جائے.

(vi) ''مرتب کرنا'' کا مطلب ہے کہ اس ایکٹ کے اندر اصول مرتب کرنا.

(vii) ''ذبح کرنا'' کا مطلب ہے کہ جانور کو کسی بھی طریقے سے ہلاک یا ذبح کرنا.

(viii) ''مذبح خانہ'' کا مطلب ہے کہ وہ عمارت یا جگہ جو کہ جانوروں کے ذبح کے لیے مقامی انتظامیہ نے منظور کیا ہوں.

(ix) ''مویشی خانہ'' کا مطلب ہے، کہ ایسی جگہ جو کہ مقامی انتظامیہ نے مویشی لانے اور وہاں ان کا معائنہ ویٹرنری آفیسر کرے گا آیا کہ جانور ذبح کرنے کے لیے درست ہے یا نہی، یا ایسی جگہ جہاں جانوروں کو ذبح کرنے سے پہلے رکھا جائے جب تک ان جانوروں کو ذبح خانے میں منتقل نا کیا جائے.

(x) ''علاقہ جگہ'' اسی جگہ جہاں حکومت نوٹیفیکیشن کے ذریعے منظوری دے کہ یہ ایکٹ اسش جگہ/علاقے میں لاگو ہوگا.

(xi) (۱) مادہ بھیڑ جو کہ ایک سال اور چھ ماہ سے کم عمر ہوں.

(۲) مادہ بھیڑ جس کی عمر ایک سال اور چھ ماہ سے زیادہ اور لیکن ۴ سال سے زیادہ نہ ہوں جو کہ حاملہ ہوں یا یا نسل کشی کے قابل ہوں.

(۳) ہر کوئی مادہ جانور، علاوہ بھیڑ کے جس کی عمر ۳ سال سے کم ہوں.

(۴) ہر کوئی مادہ جانور علاوہ، بھیڑ کے جس کی عمر ۳ اور ۱۰ سال کے درمیان ہوں. جو کہ سواری کے لیے ٹھیک ہوں، ایسے جانور شامل نہیں ہے. غیر کارآمد زخمی، بیمار اور دوسرے وجوہ کی بنیاد پر تندرست نہ ہوں جو کہ تحریری طور پر ویٹرنری آفیسران انیمل اینڈ ہسبنڈری ڈیپارٹمنٹ نے تصدیق کیا ہوں کہ یہ اور زندہ نہیں رہے سکتے یا مزید کارآمد جانور نہیں رہا اس ایکٹ کی رو سے.

(xii) ''ویٹرنری آفیسر'' کا مطلب ہے کہ آفیسران اینمل اینڈ ہسبنڈری ڈیپارٹمنٹ، جو کہ ویٹرنری اسٹنٹ سرجن کے عہدے سے کم نہ ہوں اور آفیسر، انچارج ذبح خانہ ہوں، مزید یہ کہ یہ آفیسر انچارج ڈگری یا ڈپلومہ رکھتا ہوں جو کہ تصدیق شدہ ویٹرنری یا اینمل ہسبنڈری کی طرف سے عطا کردہ ہوں.

۳. **ممنوعات بارے میں ذبح شدہ جانور:**

(۱) کوئی بھی شخص مفید اور کارآمد جانور ذبح نہیں کرسکتا.

(۲) کوئی بھی شخص جانور ذبح نہیں کرسکتا.

(۱) اس جانور کے علاوہ جو کہ ذبح کے لیے تصدیق شدہ ہوں.

(۲) علاوہ مذبح خانہ کے اور مرتب شدہ اوقات کے علاوہ اور.

(۳) منگل اور بدھ یا ایسا کوئی دن یا دنوں میں جو کہ حکومت نے اپنے نوٹیفیکیشن میں تحریر کئے ہوں. مزید یہ کہ اس دفعہ کے علاوہ جانوروں کے ذبح پر یالاگو نہیں ہے.

(الف) مسلمانوں کے لیے عیدالضحیٰ اور اس کے دو دن بعد.

(ب) مزید یہ کہ بوجہ بیماری، زخمی ہونے اور دوسری وجوہ کی بنیاد پر جو کہ مرنے کے لیے کافی ہوں اس جانور کو آفس انچارج مذبح خانہ کے سامنے پیش کیا جائے.

۴. مویشی خانہ میں معائنہ:

(i) کوئی بھی شخص جو کہ جانور کو ذبح خانہ میں ذبح کرنا چاہتا ہے. وہ جانور کو مویشی خانہ میں مقرر کردہ اوقات میں پیش کریگا جو اوقات مقامی انتظامیہ نے معائنہ کے لیے مقرر کیے ہوں.

(ii) جانوروں کے معائنہ کے بعد ویٹرنری آفیسر اس کے ذبح کرنے کے لیے تصدیق کریگا.

مزید یہ کہ کوئی بھی کار آمد جانور تصدیق نہیں ہوگا.

(iii) کوئی بھی شخص جو کہ ویٹرنری آفیسر کے فیصلہ سے ناراض ہوگا. اس فیصلہ کے ۲۴ گھنٹے کے اندر تحریری طور پر اس فیصلہ کے خلاف مرتب کردہ ادارے میں اپیل کریگا.

(iv) اور اپیلٹ اتھارٹی کے فیصلہ پر ویٹرنری آفیسر کا فیصلہ آخری ہوگا.

۵. ممنوعات بارے میں اسقاط حمل:

کوئی شخص حاملہ بھیڑ، اسقاط حمل کرانا کسی جانور کا یا اس کے پیٹ میں بچے کو نقصان نہیں پہنچائے گا.

۶. استثناء کا اختیار:

حکومت کئی مواقع پر اسے شرائط کے ساتھ پابندی ہٹا سکتی ہے. اور کسی شخص کو استثنیٰ دے یا کسی اشخاص کو اجازت دی سکتی ہے اور ان کو اس ایکٹ سے استثنیٰ حاصل ہوں.

۷. داخلہ، تلاشی قبضہ میں لینے کا اختیار:

ویٹرنری آفیسر یا کوئی گزیئیڈیڈ آفیسر ذبح خانہ کے اندر جاسکتا ہے اور تلاشی لے سکتا ہے اور دوسری کسی جگہ جہاں اس ایکٹ کے اندر کوئی جرم ہوا ہوں یا متوقع ہوں اور قبضہ میں جانور کو اس کے گوشت، خراب گوشت لے سکتا ہے.

۸. سزائیں:

کوئی بھی اگر اس ایکٹ کے دفعات (اسکے علاوہ دفعات کلاز (C) ذیلی سیکشن ۲ آف سیکشن ۳) میں ملوث پایا گیا اور اس ضابطہ کے مرتب کرنے میں ملوث پایا گیا پہلے مرتبہ اس کے ملوث ہونے پر ۲۰۰ روپے جرمانہ یا ایک مہینہ قید یا دونوں یا کوئی دوسری مرتبہ جرم میں ملوث پایا گیا تو ۶ ماہ کے لیے قید یا ۵۰۰ روپے جرمانہ یا دونوں.

جو بھی اس ایکٹ کے کلاز (c) ذیلی شق (۲) آف دفعہ ۳ میں ملوث پایا گیا تو اس کو ۳ سال تک سزا دی جائی گی یا جرمانہ یا دونوں سزائیں یعنی جرمانہ قید.

اور عدالت کو اختیار حاصل ہے کہ وہ آرڈر کرے کہ جانور اوپر بیان کئے ہوں ضوابط کے پورے کئے بغیر کوئی ذبح کرائے تو اسکے جانور کو بحق سرکاری ضبط کیا جائے گا.

(۲) اور جو کوئی کوشش کریں کہ کوئی دفعہ اس ایکٹ اور ضوابط بیان کردہ کوئی شخص مرتب پایا گیا تو اس کو سزا دی جائے گی.

(۳) اور کوئی شخص کے حدود جو اس کے قبضہ میں ہوں اور وہاں پر یہ جرم واقع ہو جائے تو وہ اس جرم میں برابر کا شریک ہوگا.

ضبطگی:

اور مجاز عدالت کو اس ایکٹ کے اندر اختیار حاصل ہے کہ کوئی جانور خراب گوشت، گوشت یا جیسا کہ مجاز عدالت بہتر سمجھے اس ایکٹ کے اندر جرم سرزد ہوا ہوں تو وہ قبضہ میں لے سکتے ہیں.

۱۰. اطلاع کنندہ:

مجاز عدالت کو جو کہ اس ایکٹ کے اندر جرم سرزد ہونے کی سماعت کا اختیار رکھتا ہوں ضابطہ فوجداری کے دفعہ ۵۱۷ (۱۹۹۸ء آف V) کے تحت فروخت شدہ گوشت یا خراب گوشت میں اس شخص یا اشخاص کو ۲۰% فیصد جرمانہ ادا کر سکتا ہے۔

۱۱. ضوابط:

حکومت ضوابط مرتب کر سکتی ہے۔

(i) ضوابط کے تحت لائحہ عمل مرتب کرنا کہ جانور، خراب گوشت کو کس طرح اس ایکٹ کے زمرے میں قبضہ میں لیا جائے۔

(ii) اور خصوصی طور پر اس ایکٹ کو نافذ کرنے کے لیے۔